DOI: https://doi.org/10.52015/albasirah.v11i01.30

Al-Basirah البصيرة

Volume 11, Issue 01, (June 2022)

https://albasirah.numl.edu.pk/ eISSN: 2222-4548, pISSN: 2520-7334

حلال سرٹیفکیشن میں آڈٹ کے نظام کا شرعی جائزہ

Audit Process in Halāl Certification System: An analysis in Sharīʼah Perspective

Marghoob Ahmad [1], **Dr. Muhammad Mehrban Barvi**[2]

[1] MPhil Research Scholar, Sheikh Zayed Islamic Center, University of Karachi, Email: marghoobahmad739@gmail.com

[2] Faculty Member Sheikh Zayed Islamic Center University of Karachi, **Email:** Mehrbanbarvi2@yahoo.com

Received: April 7, 2022 | Revised: June 25, 2022 | Accepted: June 25, 2022 | Available Online: June 30, 2022

ABSTRACT

A Muslim, by consuming Ḥalāl food, wants to fulfill his/ her requirement but it's difficult for him to differentiate between Ḥalāl and Haram products. Because items are now in abundance, and they are manufactured using complex technologies; it alters the composition of products. Also, compound products are more common than simple products. In compound products, one can find a blend of hundreds of ingredients that are imported from different corners of the world. Therefore, after manufacturing, no product remains local. Owing to these reasons, it's difficult for a Muslim to identify Ḥalāl products. Here comes the role of a state. In order to ensure the supply of Ḥalāl food items, government establish some institutions under its supervision to regulate and control food items. These institutions are known are Ḥalāl certification institutes. In this scheme, the Audit process plays a fundamental role because it differentiates between the Ḥalāl and Haram products. Due to the sensitivity, importance, and complexity of this audit process, it is essential to supervise this whole process under Shari'ah's instructions.

Keywords: Accreditation of Food, Food security, Ḥalāl industry, Health security, Shari'ah Accreditation

Funding: This research received no specific grant from any funding agency in the public, commercial, or not-for-profit sectors.

Correspondence Author's Email: Mehrbanbarvi2@yahoo.com

1۔تعارف

غذا انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ایک مسلمان حلال اشیاء استعمال کرکے اپنی اس ضرورت کی تکمیل چاہتا ہے مگر اس کے لیے اشیائے تجارت (Products)کے متعلق یہ فیصلہ آسان نہیں رہا ہے کہ وہ حلال ہیں یا حرام؟ کیونکہ اب مصنوعات کی کثرت نہیں بلکہ بہتات ہے اور ان کی ترکیب سادہ اور روایتی طریقے سے نہیں بلکہ ٹیکنالوجی پر مشتمل پیچیدہ طریقوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔اس کے نتیجے میں اشیاء بسا اقات کچھ کی کچھ ہو جاتی ہیں۔ پھر مفرد اشیاء کے مقابلے میں مرکب اشیاء زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔ مرکب اشیاء کا ایک جزء بسا اوقات سینکڑوں اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے اور یہ اجزاء کسی ایک جگہ سے نہیں بلکہ دنیا کے مختلف اطراف سے جمع کیے جاتے ہیں۔اس طرح تیار ہو کر کوئی چیز مقامی نہیں رہتی بلکہ دنیا کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے کا سفر کرتی ہے۔ان وجوہات کی وجہ سے

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

جب ایک عام مسلمان صارف کے لیے حلال اشیاء(Products) کی پہچان مشکل ہو جاتی ہے تو ریاست اپنا مذہبی فرض ادا کرتے ہوئے اپنی ماتحتی میں ایسے ادارے تشکیل دیتی ہے جو منظم طریقہ کار کے مطابق حلال اشیاء کا بندوبست کرتی ہے۔ یہ ماتحت ادارے حلال تصدیقی ادارے کہلاتے ہیں جو مصنوعات کی حلال اسناد کا اجراء(Ḥalāl Certification) کرتے ہیں۔ حلال اسناد جاری کرنے کے عمل میں (Ḥalāl Certification Scheme) میں احتساب یا توثیقی جائزہ Audit کا طریقہ کار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اسی سے اشیاء(Products) کے حلال یا حرام ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے۔ حلال آڈٹ کی اس اہمیت، نزاکت اور حساسیت کی وجہ سے ضروری ہے کہ اس پورے عمل (Process) کا از اول تا آخر شرعی جائزہ لیا جائے تاکہ یہ اطمینان حاصل کیا جائے کہ جس نظام کے تحت مصنوعات کے حلال یا حرام ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے کیا وہ قابل اعتماد ہے یا نہیں؟ اور ایک مسلمان صارف کسی تردد کے بغیر مستند حلال اشیاء(Certified Ḥalāl Products) استعمال میں لا سکتا ہے یا نہیں؟

اس مضمون میں تقابلی فقہ، عصری معیارات اور موجودہ حلال مارکیٹ کے منظر نامے کی روشنی میں "حلال سرٹیفکیشن میں جائزہ(Audit) لینے کے نظام کا شرعی جائزہ" لینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس تحقیقی جائزے سے پہلے منطقی طور پر ضروری ہے کہ حلال سرٹیفکیشن اور پھر جائزہ(Audit) لینے کے عمل کا ضروری تعارف پیش کیا جائے اور اس کے نظام کے متعلق خامہ فرسائی کی جائے۔

2۔ اسلام میں حلال اور حرام کا تصور

حلال اور حرام دین اسلام کی ایک بنیادی اور اساسی تعبیر ہے۔ اس تعبیر کے زیر اثر دین اسلام کے تمام شعبے آجاتے ہیں، چاہے اُن کا تعلق حقوق اللہ سے ہو یا پھر حقوق العباد سے۔ مسئلہ حلال اور حرام کی حساسیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کو حلال کو حرام بنانے سے سختی سے منع کیا ہے۔ ارشاد ہے: ﴿يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾[1]

حلال اور حرام کا تصور تخلیق آدم سے چلا آرہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اساسی تصورات تمام آسمانی ادیان میں مشترک نظر آتے ہیں البتہ دور حاضر میں اس میدان میں تنوع، جدت اور وسعت کی وجہ سے اس کی نزاکت اور حساسیت بڑھ گئی ہے۔ دوسری طرف بے دینی کے عام رجحان اور فتنوں کی بھرمار کی وجہ سے لوگوں کی طبیعتوں میں بے پرواہی اور ذہنوں میں متعدد انواع کی خام خیالی پیدا ہو گئی ہے۔ جبکہ حلال اور حرام کا تصور بے راہ روی اور فکری گمراہی کے سامنے گہرا بند ہے۔ اس سے نظریات درست، اعمال صحیح اور اخلاق معتدل بنتے ہیں۔ غور کر لیا جائے تو یہی تصورِ حلال اور حرام فعل اور ترک کا معیار ہے۔ اسی سے فردِ مسلم کی زندگی تشکیل پاتی ہے اور اسی سے مسلم معاشرہ غیر مسلم معاشرے سے ممتاز ہے۔

1۔ المائدۃ:87

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

حلال کے بنیادی تصور اور اس کی اہمیت کے بعد موجودہ زمانہ میں حلال صنعت (Ḥalāl Industry) کس حد تک اہمیت حاصل کرچکی ہے؟ اس پر ایک نظر ڈالنا ضروری معلوم ہوتا ہے تاکہ اجرائے حلال سند (Ḥalāl Certification) میں معائنہ (Audit) کے پہلو کی اہمیت واضح ہوسکے۔

3۔ حلال صنعت: تعارف اور اہمیت

رب ذوالجلال نے قرآن مجید میں " یاایھاالناس" کے خطاب کے ساتھ بلا تفریق پوری انسانیت کو مخاطب کیاہے۔ارشاد پاک ہے:"اے انسانوں! زمین میں سے حلال اور طیب اشیاء کو اپنا جزوبدن بنانا"[1] ساتھ ہی ایک مقام میں اس طرف بھی اشارہ فرمایا کہ نیک اعمال کا حلال اور پاکیزہ غذا کے ساتھ گہرا تعلق ہے ۔ چنانچہ ارشاد باری ہے:"﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلرُّسُلُ كُلُواْ مِنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَٱعۡمَلُواْ صَٰلِحًا إِنِّي بِمَا تَعۡمَلُونَ عَلِيم﴾[2] مذکورہ بالاآیت سے یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کے ظاہری اور باطنی دونوں اعمال انسان کی غذا کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ غذا حلال اور پاک ہو تو ظاہری و باطنی اعمال درست ہوتے ہیں۔اس کے برعکس اگر غذا حرام اور ناپاک ہو تو سب سے پہلے یہ انسان اپنے لیے پھر معاشرے کے لیے انتہائی مضر ثابت ہوتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ حرام سے برے اخلاق نشوونما پاتے ہیں۔یہ اللہ تعالی کا احسان ہے کہ وہ اپنے بندوں سے بے حد محبت کرتا ہے۔اس محبت اور ربوبیت کا تقاضہ ہوا کہ اس نے اپنے بندوں کو ان کی بدنی اور عقلی صحت کو پروان چڑھانے کے لیے کھانے پینے کی اشیاء میں حلال اور پاکیزہ چیزوں کو منتخب کیا جبکہ نجس، خبیث مضرِ صحت اشیاء سے اپنے ارشاد ﴿وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡخَبَٰٓئِثَ﴾[3] کے ذریعے سختی سے منع کیا۔قرآن کریم میں حلال اور حرام کی اس اہمیت کی وجہ سے فقہاء نے اس جانب توجہ کی، چنانچہ فقہائے کرام نے اپنے اپنے ماحول کے پیش نظر کتبِ فقہ میں مستقل ابواب قائم کرکے کھانے پینے کی چیزوں کے احکام کو دلائل کے ساتھ ذکر کیاہے۔

دور حاضر میں ماضی کے مقابلے میں کھانے پینے (ماکولات، مشروبات) سے متعلق احکام زیادہ پیچیدگی اختیار کرچکے ہیں۔اس پیچیدگی کا سبب چھوٹی چھوٹی اشیاء کا کئی مختلف اجزاء پر مشتمل ہونا ہے۔یہ اجزاء نہ صرف ملکی بلکہ غیر ملکی مصنوعات پر بھی مشتمل ہوتے ہیں۔ جہاں کئی ممالک میں ان اجزاء کے متعلق حلال اور حرام کے تصورات یا تو سرے سے موجود ہی نہیں اور ہیں بھی تو اسلامی تصور حلال اور حرام سے مختلف ہیں۔اس لئے کسی بھی چیز (Food Product) کے متعلق حلال اور حرام کا فیصلہ اتنا آسان نہیں رہا جتنا کسی زمانہ میں ہوا کرتا تھا۔

مسلمان ملکوں سے جب کوئی چیز غیر مسلم ممالک میں جاتی ہے تو اس کے ساتھ حلال کا تصور بھی سفر کرتا ہے اور غیر مسلم ممالک سے اگر مسلم ممالک میں کوئی چیز درآمد ہوتی ہے تو اس کے متعلق حلال کا سوال اٹھتا ہے، اس

1البقرۃ:168

2۔المؤمنون:51

3۔الاعراف:157

Al Basīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

وجہ سے حلال کا تصور دنیا میں بہت تیزی سے پھیل رہا ہے،اس کے ساتھ حلال ماکولات ومشروبات معیار کی پہچان بھی بن گئے ہیں اور دنیا بہت تجربات کے بعد حلال کی افادیت کی قائل ہورہی ہے جس کی وجہ سے حلال خوراک (Ḥalāl Food) کی طلب میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حلال مصنوعات کی تجارت بلا تفریق اسلامی اور غیر اسلامی ممالک میں پھیلتی جارہی ہے حلال غذاؤں، حلال کاسمیٹکس حلال دواؤں،اور حلال ملبوسات جیسے تصورات بھی دنیا بھر میں متعارف ہورہے ہیں۔ان حالات نے اسلامی سربراہی تنظیم خصوصیت کے ساتھ پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک کو سرکاری سطح پر ادویات،اور کاسمیٹکس وغیرہ کے حلال ہونے کے معیارات کو مرتب کرنے اور نافذ کرنے پر مجبور کردیا ہے۔

حلال کی طرف لوگوں کے اس رجحان کی وجہ اس وقت دنیا بھر میں حلال خوراک کے بازار (Ḥalāl Food Market) کا حجم کئی ٹریلین امریکی ڈالر ہے۔ صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے عالمی معیارات پر پورا اترنے کی وجہ سے حلال مارکیٹ کی اڑان اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ حلال مصنوعات مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کے لیے بھی پرکشش اور دلچسپ بنتی جارہی ہیں کہ نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی حلال خوراک (Ḥalāl Food) میں بھرپور دلچسپی لے رہے ہیں۔[1] مفتی شعیب عالم اپنی کتاب "حلال و حرام چند اہم مباحث" میں حلال فوڈ امکانات، خدشات کے تحت مسلم ممالک کو حلال انڈسٹری اور سرٹیفکیٹ کی اہمیت کے پیش نظر کہتے ہیں کہ :

> "اس میدان میں پیچھے رہنا کئی حوالوں سے نقصان کا باعث ہوسکتا ہے۔ بڑا نقصان تو ریاست کے نقطۂ نظر سے معاشی ہے۔۔۔ جو مال حلال سرٹیفائڈ نہ ہو وہ اگر بیرون ملک برآمد کیا جائے تو وہاں پورٹ پر پڑا رہتا ہے اور وہاں کے حکام برآمد کنندگان سے حلال تصدیق نامہ طلب کرتے ہیں۔ اگر بیرونِ ملک حلال تصدیق نامہ حاصل کیا جائے تو علاوہ دوسری مشکلات کے مال کی لاگت میں کافی اضافہ ہوجاتا ہے"۔[2]

4۔ حلال سرٹیفکیشن کی ضرورت

پاکستان ماکولات ومشروبات کے میدان میں بڑے حد تک خود کفیل ملک ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء کثیر تعداد میں پاکستان کے اندر ہی بنائی جاتی ہیں چاہے ان کا تعلق براہ راست یا بالواسطہ گوشت سے ہو یا پھر دیگر کھانے پینے کی چیزوں سے۔ پاکستان چونکہ ایک مسلم ریاست ہے جس کے اکثریتی باشندے مسلمان ہیں جبکہ اہل صنعت بھی مسلمان ہیں اس لئے عام طور پر حلال اشیاء کی ہی صنعت اور خرید وفروخت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ لہذا پاکستان میں بظاہر حلال اسناد (Ḥalāl Certification) کی ضرورت اس قدر نہیں جس قدر بیرون ممالک سے درآمد شدہ اشیاء کے لئے ضروری ہے۔ پاکستان کے اندر جہاں مقامی مصنوعات استعمال ہوتی ہیں وہاں صارفین کی ایک معتد بہ تعداد

1۔ ملاحظہ ہو: مفتی شعیب عالم، حلال اور حرام چند اہم مباحث، ناشر: مکتبہ السنان کراچی پاکستان ص،۱۵

2۔ ایضاً

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

معیار کے پیش نظر درآمد شدہ مصنوعات کو ترجیح دیتی ہے۔ بیرونی درآمدگان میں جو ممالک سرفہرست ہیں وہ اسلامی نہیں ہیں۔ اس پہلو سے بیرون ممالک سے آنے والی اشیاء کے اجزائے ترکیبی کے بارے میں بغیر کسی تصدیق کے انہیں حلال یا حرام قرار دینا ایک نامعقول اور طرز عمل ہے۔ اس لیے کہ حلال کی جستجو مؤمنوں کے لیے عبادت ہے اور مذہبی شعار اور قوموں میں مابہ الامتیاز کی حیثیت رکھتا ہے۔ غیر مسلم ممالک سے درآمد شدہ اشیاء میں غالب یا اکثریتی حرام یا کم از کم مشتبہ قرار پاتی ہیں۔ اس رائے کی وجہ یہ ہے کہ مشاہدہ اور تجربہ ہے کہ درآمد شدہ اشیاء (Products) میں حرام اور نجس العین اجزاء ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب حلال مسلمان کی ضرورت اور دینی ذمہ داری ہے اور ان کے پاس حلال کے اطمینان کے لیے کوئی اور ذریعہ نہ ہو تو حلال اسناد (Ḥalāl Certification) ضروری قرار دینے سے ایک عام مسلمان اپنے آپ کو مشکوک اور مشبوہ اشیاء سے بچے رہنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں ۔ پاکستان میں حلال اسناد (Ḥalāl Certification) کا نظام رائج ہے۔ حلال تصدیقی ادارے یہ خدمت انجام دیتے ہیں جن کی تفصیل آئندہ صفحات میں پیش کی گئی ہے۔

ماکولات، مشروبات، ادویات اور اشیائے تزئین وآرائش (Cosmetics) سے متعلق حلال صنعت کی ہر وہ چیز جو انسانی جسم کے داخلی یا خارجی استعمال میں آتی ہو، اور وہ چیز ان اشیاء میں سے نہ ہو جو اصلاً حلال ہیں یا وہ اصلاً تو حلال ہیں لیکن اپنی اصلی حالت میں استعمال نہیں ہو رہیں اور اس کے ساتھ دیگر اشیاء بھی ملائی جاتی ہوں اور یہ دیگر اضافی چیزیں یقیناً یا غالب گمان کے درجے میں حرام یا قوی درجے پر مشکوک ہوں تو ایسی تمام اشیاء کی حلال جائزہ کے بعد اسناد کا اجراء (Ḥalāl Certification) ضروری ہے، بشرطیکہ سند (Certificate) کے علاوہ ان اشیاء کے حلال ہونے پر اطمینان کے لیے شرعی طور پر کوئی اور قابل اعتماد ذریعہ نہ ہو۔[1]

5۔ مصنوعات کی حلال توثیق پر قانون سازی اور اداروں کا مختصر جائزہ

حلال اور حرام کی شرعی، فطری اور حفظانِ صحت کے پیش نظر پاکستان میں پہلا حلال ڈرافٹ 1996 میں چند صفحات پر تیار کیا گیا تھا۔ اس پر باقاعدہ نظر ثانی 2006 سے 2010 کے درمیان شروع ہوئی۔ اس وقت پاکستان میں عالمی دنیا کے تناظر میں حلال معیارات پر مزید کام جاری ہے۔ پاکستان میں حلال کی معیار سازی کا کام سرکاری سطح پر Pakistan Standard & Quality Control Authority (PSQCA) میں شروع ہوا۔ اس میں حلال کے معیارات بنانے کے لئے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے کم و بیش 45 افراد پر مشتمل ماہرین کی ایک کمیٹی مستقل روبہ عمل ہے۔[2] یہ ادارہ حلال تصدیقاتی اداروں کے لیے معیارات وضع کرتا ہے۔ یہ مقتدرہ (Authority) سن 1996 کے ایکٹ کے تحت پاکستان میں معیار سازی کا مجاز ادارہ ہے اور عالمی معیار سازی کے

1۔ الحسینی، ڈاکٹر عارف علی شاہ، حلال سرٹیفکیشن شریعت کی روشنی میں، ناشر: شعبہ شرعی تحقیق سنہا پاکستان، ص، 132

2۔ مفتی یوسف عبدالرزاق، حلال انڈسٹری سے متعلق تحقیقی مقالات، ناشر: شعبہ شرعی تحقیق سنہا پاکستان۔ 24/1

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

اکثر اداروں کا ممبر ہے۔[1] یہ ادارہ حلال معیار سازی میں او آئی سی سمیک (OIC SMIIC) کاایک اہم رکن ہے[2] جہاں عالم اسلام کے لئے حلال معیار سازی کی جارہی ہے۔

دوسرا ادارہ پاکستان نیشنل ایکریڈیٹیشن کونسل (Pakistan National Accreditation Council) ہے۔ اس وقت یہ ادارہ PNAC Act کے تحت کام کررہاہے۔[3] یہ ادارہ بھی کئی عالمی توثیقی اداروں (Accreditation Forums) کا ممبر ہے۔[4] اس ادارے کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ادارہ حلال اشیاء کی توثیق (Accreditation) کرنے میں دنیا کا پہلا ادارہ ہونے کا اعزاز رکھتا ہے۔[5] پاکستان کے حلال معیار PS:4992 پر حلال توثیق (Accreditation) کرتا ہے۔ حلال کے دیگر معیارات کی طرح PS:4992 بھی شرعی احکامات کے ساتھ ساتھ عالمی معیارات کو سامنے رکھتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے تاکہ حلال کی توثیق (Accreditation) کسی بھی حوالے سے کم تر نہ ہو۔ یوں انتظامی پہلو سے اول الذکر ادارے کی حیثیت قانون ساز بالفاظ دیگر مقننہ کی ہے اور ثانی الذکر منتظمہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ دونوں ادارے وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔

حکومتِ پاکستان نے ایک اور ادارے کی بنیاد رکھی ہے جس کا نام پاکستان حلال اتھارٹی (PHA) ہے۔ اس ادارے کی ساخت اور تنظیمی ڈھانچے کے متعلق حکومتی سطح پر کافی کام ہوچکا ہے۔ یہ ادارہ حلال انڈسٹری (Ḥalāl Industry) کے لئے بطور ریگولیٹر کام کرتا ہے جو 2016 کے ایکٹ[6] کے تحت حلال درآمد اور برآمد (Ḥalāl Import Export) کی نگرانی کرے گا۔ برآمد (Export) کے لئے مقامی تمام اسنادی تنظیموں کو اس سے رجسٹرڈ ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ وہ تمام اشیاء جو حلال کے دعویٰ کے ساتھ ملک سے برآمد (Export) کی جاتی ہیں۔ ان سب تنظیموں کا اس ادارے (PHA) سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہوگا۔ اسی طرح ملک میں داخل ہونے والی اشیاء، داخلی وخارجی استعمال میں آنے والی اشیاء اگر دنیا میں کہیں سے بھی مستند طور پر حلال (Ḥalāl Certified) ہیں تو ان تنظیموں (Certification Bodies) کا اس ادارہ سے رجسٹرڈ ہونا لازمی ہوگا۔ ایسے حلال تصدیقی ادارے Certification Bodies عمومی طور پر درج ذیل شعبہ جات پر مشتمل ہوتے ہیں:

- شعبہ اعلیٰ انتظامیہ، اور ملکیت۔ (Top Management & Ownership)

1. https://www.sanha.org.pk/pakistans-Ḥalāl-structure/ (بحوالہ Global Affiliation - PSQCA

2. https://www.sanha.org.pk/pakistans-Ḥalāl-structure/ (بحوالہ https://www.smiic.org/en/member/20

3. https://www.pnac.gov.pk/page/PNAC-Act-2017/ (Retrieved on: 23/6/2022)

4.https://www.pnac.gov.pk/page/Introduction-to-PNAC/(Retrieved on: 23/6/2022)

5. Pakistan National Accreditation Council (PNAC) is the first Accreditation Body in the World that has launched "Ḥalāl Accreditation" Scheme in 2012.
https://www.pnac.gov.pk/page/Introduction-to-PNAC/ (Retrieved on: 23/6/2022)

6. http://www.pakistanḤalālauthority.org.pk/ (Retrieved on: -23/6/2022)

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

- حلال سند کے اجرا پر شعبہ فیصلہ سازی(Decision Making Committee)
- حلال اسناد کی غیر جانبدار نگرانی کا شعبہ(Impartiality Committee)
- شعبہ شرعی تحقیق و تصدیق(Shar'ah Department)
- صارفین کی رہنمائی کا شعبہ(Consumer Department)
- شعبہ فنی سائنسی تحقیق(Technical Department)
- شعبہ جائزہ و معائنہ(Audit Department)
- شعبہ مالیات(Finance Department)
- شعبہ انتظامیہ(Administration)[1]

6۔ حلال اسناد میں یا معائنہ کاری(Audit) کا جائزہ

حلال سرٹیفکیشن کے متعلق قانونی اور بنیادی مباحث کے بعد اب ہم عملِ معائنہ(Audit) کی طرف آتے ہیں۔ موضوع چونکہ شرعی تحقیق اور جائزہ ہے۔ اور معائنہ(Audit) ایک جدید اصطلاح ہے۔ اس لیے سب سے پہلے ہم معائنہ(Audit) کی ضرورت اور اس کے بعد اسلامی احکام اور ادارہ جات میں اس کی بنیاد پر بحث کریں گے۔

کتب فقہ میں حلال اور حرام سے متعلق احکام کو دیانات میں شمار کرتے ہیں۔ یعنی ایسا معاملہ جو خالص رب اور بندے کے درمیان کا ہو۔ ایک مسلمان کے مسلمان ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ بغیر کسی ریاستی جبر اور دباؤ کے وہ از خود رضاکارانہ طور پر حلال اور حرام کا اہتمام کرنے والا ہو۔ لہذا ہونا تو یہ چاہیے کہ ایک مسلمان ملک کے اندر غذائی مصنوعات کے لیے حلال اسناد(Ḥalāl Certification) کی ضرورت ہی نہ پڑے کیونکہ معاملہ دیانت کا ہے اور جب معاملہ دیانت کا ہے تو ریاستی مداخلت کی ضرورت ہی نہیں۔ قانون پر عمل درآمد کے لیے قلب و ضمیر کی صورت میں ایک داخلی محرک موجود ہے تو پھر حلال اسناد(Ḥalāl Certification) کی شکل میں ایک خارجی و ظاہری عامل کی ضرورت نہیں۔ یہی ایک مثالی(Ideal) اسلامی معاشرے کی تصویر ہونی چاہیے۔ لیکن مال و دولت جمع کرنے کے لئے لوگ حلال اور حرام کی تفریق کئے بغیر مصروفِ عمل ہوگئے، لہذا خارجی عامل کی شدت کے ساتھ ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ دیانت کمزور پڑ چکی ہے اور جب دیانت کمزور ہوتی ہے تو شریعت کا حسن یہ ہے کہ وہ پھر خارجی عامل کو حرکت میں لاتی ہے تاکہ شر کو ابھرنے اور پھیلنے کا موقع میسر نہ ہو اور قوت طاقت اور حکمت کے زور پر اس کا راستہ روکا جاسکے۔ چنانچہ اسلامی نظام عدل میں حسبہ[2] و احتساب کے نام سے باقاعدہ ایک ادارے کا وجود ملتا ہے جس کا مقصد ہی معاشرتی برائیوں کا خاتمہ اور نیکیوں کی ترویج ہے۔

1۔ مفتی یوسف عبدالرزاق، حلال انڈسٹری سے متعلق تحقیقی مقالات، ناشر، شعبہ شرعی تحقیق سنحا پاکستان، دوسرا باب، ص،96

2۔ حسبہ لغت میں "احتساب کا اسم ہے، جس کے معانی میں سے ثواب، حسن تدبیر اور نگہداشت ہے، اور اسی معنی میں ان کا یہ قول ہے: "فلان حسن الحسبة في الأمر"، فلاں اس کام کا بہترین منتظم و مدبر ہے۔ احتساب کا ایک معنی اجر و ثواب کی طلب اور اس کی تحصیل کے لیے دوڑنا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "أيها الناس احتسبوا

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

حسبہ کا گہرا تعلق معائنہ کاری (Audit) سے ہے، جیسا کہ آگے چل کر واضح ہوگا، اس لیے اس ادارے کے متعلق ضروری تفصیل ذکر کی جاتی ہے۔

الف: معائنہ کاری (Audit) میں حسبہ واحتساب: حسبہ اصطلاح میں نیک کام کا حکم دینا ہے، اگر اس کا ترک علی الاعلان ہو۔ برے کام سے روکنا بھی حسبہ میں شامل ہے، اگر اس کا ارتکاب بھی اعلانیہ ہو۔1 جمہور علماء کی اس تعریف کی روشنی میں اگر حلال اسناد (Ḥalāl Certification) کے نظام میں معائنہ کار (Auditor) کو پرکھا جائے تو اس کا کرداریوں واضح ہوتا ہے:

ایک معائنہ کار (Auditor) اسی نقطے (Point) کو ملحوظ خاطر رکھ کر حسبہ کی سرگرمی میں قدم رکھ رہا ہوتا ہے کہ کہیں بھی کسی بھی مقام پر چاہے اس کا تعلق تحریر و تسوید سے ہو یا پھر عملی میدان میں مظاہرے سے غرض ہر موقع پر زیر احتساب ادارہ یا شخصیت کو شریعت کے طے شدہ حلال اور حرام کے اصولوں پر کاربند کیا جائے۔ اسی کو باور کرانے کی کوشش میں مصروف عمل ہوتا ہے۔ ان اصولوں کو اپنانے اور عملاً رائج کرنے میں کوتاہی نہ برتی جائے اور اگر کہیں حلال اور حرام کے اصولوں کی پامالی (Violation) ہوتی ہے یا پھر عملی مظاہرے میں سستی اور غفلت برتی جارہی ہوتی ہے تو معائنہ کار (Auditor) اپنے فرائض منصبی کو ادا کرتے ہوئے اس سرگرمی سے روکتا ہے اور آئندہ کے لیے بازرہنے کی بالترتیب پوری پوری ترہیب بھی کرتا ہے۔ ترہیب کا طریقہ کار کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ اگر معائنہ کار (Auditor) کے سامنے کوئی ایسی غلطی آجائے جس کی وجہ سے حلال کے نظام کو خطرہ لاحق ہو، مثلاً: اجزائے ترکیبی میں کوئی حرام جزء (Ingredient) یا صناعت (Production) کے عمل میں نجس اور ناپاک اشیاء کی شمولیت نظر آجائے تو چوں کہ ایسی صورت میں حلال معائنہ کاری (Audit) کا کوئی مقصد ہی باقی نہیں رہتا اس لیے معائنہ کار (Auditor) کے عمل کو جاری نہیں رکھتا بلکہ مسترد کردیتا ہے۔ حلال معیارات (Ḥalāl standard) میں اس کو توقعات سے بڑا انحراف (Major Non- Conformity) سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اسی طرح اگر معائنہ (Audit) کے دوران کوئی ایسی غلطی کا صدور نظر سے گزرے جس کی وجہ سے حلال کے نظام کو کوئی بڑا خطرہ تو نہیں ہوتا، تاہم جس انداز میں اس کام کو انجام دینے کا حق تھا اور جو قاعدہ قانون اس کے لیے وضع تھا اس کے مطابق وہ کام سرانجام نہ دیا جارہا ہو، مثلاً حلال کا وضع کردہ نظام یہ متعین کرتا ہے کہ ادارہ، کمپنی

أعمالكم فإن من احتسب عمله كتب له أجر عمله وأجر حسبته"۔ یعنی اے لوگو! اپنے اعمال خالص اللہ کے لیے کرو جو شخص اپنا عمل خالص اللہ کے لیے کرتا ہے، اس کو اس کے عمل ثواب اور اس کے اخلاص کا بھی اجر ملے گا۔ حسبہ کا ایک معنی: نکیر کرنا ہے، کہا جاتا ہے "احتسب عليه الأمر إذا أنكره عليه"، کسی کے کام پر نکیر کرنا۔ ایک معنی "اختبار" یعنی جانچنا ہے، کہا جاتا ہے: "احتسبت فلانا أي اختبرت ما عنده"، یعنی میں نے فلاں کی صلاحیت کو جانچا۔ آڈٹ (Audit) کا عمل اختبار الاشیاء کے کافی قریب ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: الزبیدي، تاج العروس من جواھر القاموس، دار الہدایہ، 275/2، ابن فارس، مجمل اللغہ، مؤسسہ رسالہ، بیروت، ص 233۔ الازہری، تہذیب اللغہ، دار إحیاء التراث العربي- بیروت 193/4

1۔ ماوردی، علی بن محمد، الأحكام السلطانيه، دار الحدیث، قاہرہ ص، 240۔ ابن بسام، محمد بن احمد، نهاية الرتبة في طلب الحسبة، دار الکتب العلمیہ بیروت، ص 6 اور ص 10

OPEN ACCESS Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

اپنی خود احتسابی(Self-Accountability) کرے جسے معیارات میں داخلی معائنہ (Internal Audit) کہتے ہیں۔ کمپنی خود احتسابی تو کرتی ہے لیکن اس طریقہ کار پر نہیں کرتی جس طرح کرنے کا نظام میں لکھا ہوا ہے۔ایسی صورت میں معائنہ کار(Auditor) ترہیب کا نرم طریقہ اختیار کرتا ہے اسے معیارات میں (Minor Non-Conformity)سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ایسی غلطی کی وجہ سے معائنہ (Audit)کا عمل مسترد تو نہیں کیا جاتا البتہ جلد از جلد اس غلطی کی درستگی کے لئے وضاحتی سوال نامہ (Notice)جاری کیا جاتا ہے اور حلال سند کے اجراء کا انحصار ایسی غلطی کی درستگی پر موقوف رہتا ہے۔

اسی طرح حلال کے نظام میں بہتری کے لیے جو چیزیں درکار ہوتی ہیں یا جن کی شمولیت نظام حلال کو مزید مستحکم مضبوط اور مربوط بناسکتی ہیں ان پر معائنہ کے دوران معائنہ کار(Auditor) نظر رکھتا ہے اور کمپنی یا ادارے کی توجہ اس طرف مبذول کروادیتا ہے، حلال اسناد (Ḥalāl Certification)کے رائج نظام میں اسے (General Observation)یا(Area Of Improvement)سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

حسبہ کے دائرہ کار کے تعین کے تحت حافظ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ " امت کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرنے والے اور شریعت کے طریقے سے نکلنے والے کو اس کا پابند کرنا۔دوسری جگہ لکھتے ہیں : "لوگوں کو خیانت،ناپ تول میں کمی بیشی نیز مصنوعات اور اشیاء تجارت میں ملاوٹ سے روکنا اور ناپ تول کے پیمانوں کی نگرانی کرنا حسبہ میں داخل ہے"۔[1]

رسول اللہ کی حیاتِ طیبہ سے بھی احتساب(Audit) کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی مثالیں ملتی ہیں۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کپڑے فروخت کرنے والے کی دکان پر گیا، آپ نے چار درہم کے پاجامے خریدے۔بازار میں ایک شخص وزن کرنے کے لیے مقرر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اتَّزِنْ وَأَرْجِحْ[2]یعنی ٹھیک تولا کر اور وزن والا پلڑا کچھ جھکنے دیا کر۔اسی طرح صدقات کے جمع کرنے پر مقرر صحابی "ابن اللتبیہ ازدی" کے پاس تحائف دیکھ کر آپ علیہ السلام نے ان سے باقاعدہ حساب لیا اور اس حیثیت میں تحائف لینے پر ان کی خوب سرزنش فرمائی۔[3]

ب: احتساب یا معائنہ کاری(Audit)اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا باہمی ربط

آیت مبارکہ "یامرھم بالمعروف ----الخ ---ویحرم علیم الخبائث"کے تحت کتاب "الحسبہ فی الاسلام" میں طویل بحث کی ہے جس کا خلاصہ یوں ہے کہ : اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال رسالت کا بیان ہے، آپ وہ ہستی ہیں جن کے زبان اقدس سے رب ذوالجلال نے اپنے ہر معروف کا حکم دلوایا اور ہر منکر سے منع

1۔ابن قیم، محمد بن ابی بکر، الطرق الحکمیة فی السیاسیة الشرعیة، مکتبہ دار البیان، 339/1، 252

2۔طبرانی، سلیمان بن احمد شافی المعجم الأوسط، دار الحرمین۔ قاہرہ، 350/6

3۔بخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، مکتبہ سلطانیہ، 130/2

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

فرمایا۔اسی زبان سے ہر پاک چیز کو حلال اور ہر ناپاک چیز کو حرام قرار دلوایا۔آپ ہی سے دین کی تکمیل ہوئی جو ہر قسم کے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہر پاکیزہ چیز کی حلت اور ہر ناپاک چیز کی حرمت کے احکام پر مشتمل ہے۔علامہ ابن تیمیہ نے لکھا ہے کہ خبائث کی حرمت نہی عن المنکر کے مفہوم میں شامل ہے اور طیبات کی حلت امر بالمعروف میں آتی ہے۔[1] ڈاکٹر ایس ایم ناز لکھتے ہیں:

> "نہی عن المنکر کا مطلب ہے کہ اسلامی ریاست یا مسلم مملکت کے سارے شعبوں کو برائیوں سے پاک کیا جائے، مثلاً صنعت و حرفت کو دجل و فریب سے، تہذیب و ثقافت کو الحاد و زندقہ سے اور ظلم و ناانصافی کو عدل عمرانی سے خواہ کسی شکل میں ہو۔ان معروف و منکرات میں سے بیشتر کا تعلق احتساب سے رہا ہے اس لیے معاشرے کی فوز و فلاح اور تعمیر و ترقی کے لیے اسلامی ریاست و خلافت میں محتسب کی ضرورت شروع سے محسوس کی جاتی رہی۔غرض یہ کہ احتساب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا دوسرا نام ہے۔"[2]

ج: حلال غذاؤں کے معائنہ (Audit) کے اہم پہلو

حلال معائنہ کاری (Ḥalāl Audit) کا مطلب یہ ہے کہ کسی صنعتی ادارے کی رسد کے نظام (Supply Chain) میں حلال کے نظام کی تطبیق اور اس کے اثرات و نتائج کے بابت ایک مضبوط و مربوط جانچ پڑتال کرنا جس کے تحت درج ذیل چیزیں داخل ہوتی ہیں:

- قرآن و سنت کی روشنی میں طے شدہ حلال اور حرام کے اصول و ضوابط پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں؟
- صنعتوں میں رائج دیگر پالیسیوں کی طرح حلال کی پالیسی بنائی گئی ہے یا نہیں؟
- حلال منصوبہ بندی (Policy) میں تحریر اور طے شدہ امور کا عملی مظاہرہ صنعت میں موجود ہے یا نہیں؟
- صنعتوں میں تیار ہونے والی اشیاء میں حرام یا مشبوہ اجزاء تو داخل نہیں؟
- اشیاء کی تیاری میں صفائی ستھرائی مناسب اور بہتر ہے یا نہیں؟
- اشیاء کی تیاری کے تمام مراحل میں کسی بھی مقام پر نجاست کے اختلاط کا خدشہ تو نہیں؟

حسبہ کا لغوی اور شرعی اطلاق "اختبار" پر بھی ہوتا ہے اور حلال تصدیقی عمل میں بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔شرعی معائنہ کار (Shari‘ah Auditor) کا اس معنی کے اعتبار سے حسبہ اور احتساب میں کردار کی تفصیلات آئندہ سطور میں بیان کی جا رہی ہیں۔بنیادی طور پر حلال اسناد (Ḥalāl Certification) میں شرعی معائنہ کار (Shari‘ah Auditor) صنعت میں عملاً جانچ کاری کر رہا ہوتا ہے۔جانچ کاری دو طرح کی ہوتی ہے:

(1) تحریری کی جانچ کاری (2) عمل درآمد کی جانچ کاری۔

1۔ابن تیمیہ، تقی الدین ابوالعباس احمد بن عبدالحلیم، الحسبة في الإسلام، أو وظيفة الحكومة الإسلامية، فصل (8)، دار الکتب العلمیہ

2۔ڈاکٹر ایس ایم ناز، اسلامی ریاست میں محتسب کا کردار، ادارہ تحقیقات اسلامی۔ پیش لفظ

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

(1) تحریری جانچ کاری: تحریری جانچکاری یہ ہوتی ہے کہ معائنہ کار (Auditor) حلال اسناد (Certification) لینے والی صنعت یا ادارے کے حلال سے متعلقہ پالیسی کی جانچ پڑتال کرتا ہے اس طور پر کہ کمپنی میں رائج دیگر پالیسوں کی طرح کیا حلال پالیسی بنائی گئی ہے ؟اور ہاں تو کس حد تک اس کی عکاسی (Reflection) تحریری شکل میں موجود ہے وغیرہ۔(یہاں حلال پالیسی سے مراد حلال سے متعلقہ تمام تحریری مواد ہے)اس کا اطمینان کررہا ہوتا ہے۔

(2) عمل درآمد کی جانچ کاری: عملی جانچکاری کی صورت یہ ہوتی ہے کہ شرعی معائنہ کار(Auditor)اور تکنیکی معائنہ کار آڈیٹر (Technical auditor) حلال معائنہ کاری کا نگران (Ḥalāl Lead Auditor) کی معیت میں کمپنی کا باقاعدہ معائنہ کرنے جاتے ہیں اور اس دوران جانچ کاری کا طریقہ کار کچھ اس طرح ہوتا ہے: تینوں آڈیٹر اور کبھی کبھار دو آڈیٹر باقاعدہ پلانٹ (Plot) کا تفصیلی وزٹ کرتے ہیں جس میں کمپنی میں تیار ہونے والی اشیاء (Product) کا خام مال (Raw Material) کی صورت سے لے کر اشیاء کے مکمل طور پر تیار ہونے یعنی Finish Product)تک کے تمام مراحل کو مرحلہ وار اور تفصیلاً دیکھا اور پرکھا جاتا ہے۔اس میں شریعہ آڈیٹر شرعی پہلو سے، جب کہ ٹیکنکل آڈیٹر تکنیکی پہلوؤں سے (جو کہ دراصل کسی مرحلے میں جاکر شریعہ کا ہی نقطہ نگاہ بنتا ہے) کو دیکھتے ہیں۔اور مزید اطمینان کے لیے بوقت ضرورت اس کارخانے کے ذمہ داران یا توثیق کے لئے لے جانے والوں سے سوالات بھی کیے جاتے ہیں۔

د: آڈٹ کے مقاصد اور اہداف

جائزہ کاری (Audit) کے مقاصد کیا ہوں گے؟ یہ (Ḥalāl Certification Body) اور صارف (Client) یعنی سند (Certification) کے درخواست گزار کمپنی (Company) کے مابین طے شدہ ہوتے ہیں اور حلال سی بی (Ḥalāl CB) یہ بھی واضح کردیتی ہے کہ اس معائنہ کاری (Audit) کے ذریعے کون سے مطلوبہ نتائج حاصل کر لیے جائیں گے۔ حلال سی بی (Ḥalāl CB) یہ بھی واضح کردیتی ہے کہ ہمارا دائرہ کار اور ہماری حدود کیا ہوں گی۔اسی طرح اس بات کی بھی وضاحت کردیتی ہے کہ ہم معائنہ کاری توثیقی (Accredited) ادارے کے وضع کردہ اصول وضوابط کے اندر رہ کر ہی معائنہ کاری (Audit) کریں گے۔اگر کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے تو کارخانہ، صنعت یا ادارے کو تنبیہ کرنے کا پورا اختیار ہوتا ہے۔

- معائنہ کاری (Audit) کے اہداف میں سے بنیادی ہدف یہ ہوتا ہے کہ حلال سی بی (Ḥalāl CB) مطلوبہ صنعت، کارخانہ یا ادارے کی مصنوعات (Products)، اور ان میں شامل تمام اجزائے ترکیبی (Ingredients) کی جانچ پڑتال کرے، نیز یہ بھی دیکھ اور پرکھ لے کہ صنعت وغیرہ کی طرف سے صارف کو کون کون سی خدمات مہیا کی جارہی ہیں۔

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

- صنعت، کارخانے یا ادارے کا انتظامی ہیئت (Management System) کا وہ حصہ جو حلال سے منسلک ہو اس حصے میں شامل تمام چیزوں کو تحریر میں لایا جائے اور آئندہ کے لیے اسی کو سامنے رکھتے ہوئے معائنہ (Audit) کرے۔

- اسی طرح ایک ہدف مصنوعات (Products) کا معیار بھی جانچنا ہوتا ہے یہاں پر معیار (Quality) سے مراد حلال اور حرام کے پہلو اور خصوصیت کے ساتھ اشیاء (Product) کی حقیقت کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ یہ اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ مصنوعات (Products) کسی مرحلے میں جاکر صحت کے لیے مضر ثابت نہ ہو۔ کیونکہ ضرر کا تعلق وجوہ اسباب حرمت میں سے ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی چیز اگر حرام ہوگی تو اس کے بنیادی اسباب عام طور پر پانچ ہی ہو سکتے ہیں جن میں سے ایک ضرر (نقصان دہ) ہونا ہے۔

- اسی طرح ایک مقصد یہ ہے کہ متعلقہ کارخانہ، صنعت یا ادارے کے حلال انتظامی ہیئت (Ḥalāl Management System) سے متعلقہ لوگوں کی قابلیت کو جانچنا بھی ہوتا ہے۔ جس میں حلال کے ایم آر (MR) سے لے کر اشیاء کی مکمل تیاری (Production) تک کے عمل میں داخل تمام افراد میں سے ہر ایک کی قابلیت کو اس کے لئے مقرر کردہ معیار پر پرکھا جائے۔

- مصنوعات کی بہتر کارکردگی کے لیے آئندہ کا لائحہ عمل دینا جس میں (1) صنعت، کارخانہ یا ادارے کی تیار کردہ اشیاء (Products) حلال کے حوالے سے پیش رفت کا لائحہ عمل دینا۔ (2) ان تمام مراحل کی نشاندہی کرنا جہاں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہو۔ اور (3) کمزور امور کی نشاندہی کرنا بھی مقاصد واہداف میں داخل ہے۔[1]

ھ: حلال معائنہ کاروں (Audit Team) کا تعارف اور شرعی حیثیت

حلال اسناد کے نظام میں معائنہ کاری (Audit) کے لیے ایک گروہ تشکیل دیا جاتا ہے۔ اس گروہ کی تشکیل میں PNAC کا حلال سی بیز (Ḥalāl CBS) کے لیے وضع کردہ معیار کی ہدایات (Guidelines) کو دیکھا جاتا ہے۔ حلال معائنہ گروہ (Ḥalāl Audit Team) میں تین سے پانچ افراد شامل ہو سکتے ہیں: حلال معائنہ کاری کا نگران (Ḥalāl Lead Auditor) شرعی معائنہ کار (Shari'ah Auditor) ، تکنیکی معائنہ کار (Technical Auditor)، مربّی (Trainer)، مشاہد (Observer) وغیرہ

اوپر کی تفصیل کو مد نظر رکھتے ہوئے شرعی اعتبار سے غور کر لیا جائے تو معائنہ کار کے کام یعنی معائنہ وجانچ کاری کا تعلق بظاہر شرعی شہادت سے ہے۔ اس لیے کہ معائنہ (Audit) کے دوران جن امور کو بجالایا جاتا ہے یا جن

1PS:4992. 9.1.2.2.1 http://updated.psqca.com.pk/PS:4992-2016 Pakistan Standard for conformity assessment – Requirements۔ (Retrieved on: 23-06-22)

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

چیزوں کی جانچکاری کر کے تفصیلات یعنی تحریری بیان (Report) دیا جاتا ہے وہ براہ راست دوسروں کی چیزوں اور ان کے پیداواری عمل سے ہے۔ اس حیثیت سے یہ شرعی گواہی بن جاتی ہے۔ اور معائنہ کار (Auditor) شرعی گواہ (شاہد) کے درجے میں ہوتا ہے۔

و: معائنہ کاروں کے گروہ (Auditor Team) سے متعلق احکامات کا شرعی وفنی جائزہ

مختلف معائنہ کاروں پر مشتمل اس گروہ کے مختلف افراد کی مختلف ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ ان ذمہ داران کے شرعی وفنی کاموں کا جائزہ درج ذیل سطور میں فرداً فرداً پیش کیا جاتا ہے:

حلال لیڈ آڈیٹر (Ḥalāl Lead Auditor) اور اس کی ذمہ داریاں

حلال معائنہ کاری کا نگران (Lead Auditor) حلال معائنہ گروہ (Audit Team) کا نگران اعلیٰ ہوتا ہے۔ حلال اسناد کے حصول کے لیے درخواست (Apply) کرنے والی صنعت یا ادارے کے ساتھ براہ راست رابطہ کاری بھی نگران کے ذمہ ہوتی ہے۔ معائنہ کاری کا نگران اپنے توثیقی ادارے کی اعلیٰ انتظامیہ (Top Management) کی مشاورت کے ساتھ معائنہ (Audit) کے لیے شرعی اور تکنیکی معاینہ کار کا انتخاب کرتا ہے۔ شرعی اور تکنیکی معائنہ کار کے لیے پیغام دینا اور انہیں گروہ (Team) کی شکل میں درخواست گزار ادارے کی جانچ پڑتال (Audit) کے لیے لے کر جانا بھی نگرانِ معائنہ (Lead Auditor) کی ہی ذمہ داری ہوتی ہے۔ حلال اسناد (Certification) کے حصول کے لیے درخواست گزار ادارے کے معائنہ کے بعد شرعی اور تکنیکی معائنہ کاروں کے تفصیلی بیانات (Reports) کو اکٹھا کرنا اور حتمی فیصلہ کر کے اپنے ادارے کی (Top Management) کے سامنے پیش کرنا بھی نگرانِ معائنہ (Lead Auditor) کی ذمہ داریوں میں شامل ہوتا ہے۔

لیڈ آڈیٹر (Lead Auditor) کے لیے لازمی شرائط: حلال معائنہ کاری کا سرپرست (Ḥalāl Lead Auditor) حلال اسناد کے نظام میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس لئے نگران کے لیے معیارات میں خصوصی شرائط بھی ذکر ہیں جو ان شرائط پر پورا اتر جائے وہی حلال لیڈ آڈیٹر قرار پاتا ہے۔

حلال معائنہ کاری کا نگران یا سرپرست (Ḥalāl Lead Auditor) کے لیے باقاعدہ پانچ یوم کا کورس حلال لیڈ آڈیٹر کی تربیت (Ḥalāl Lead Auditor Training) کے نام سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس کورس میں ماہرین کی سرپرستی میں مکمل تعلیم اور عملی تجربات سے آگہی دی جاتی ہے۔ سال میں دو یا تین بار اس کورس کا انعقاد ہوتا ہے۔ پڑھانے کے بعد اس کا باقاعدہ امتحان بھی لیا جاتا ہے جہاں امتحان میں کامیابی ضروری ہے وگرنہ کامیاب امیدوار کی سند جاری نہیں کی جاتی۔ یہی نہیں بلکہ اس کے بعد مزید اضافی شرط یہ بھی ہوتی ہے کہ اب جو شخص کورس مکمل کر چکا ہے اور کامیابی کی سند وصول کر چکا ہے وہ کسی ایسے تجربہ کار معائنہ کار (Expert Auditor) کی زیر نگرانی

OPEN ACCESS cc BY NC
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

اور تربیت کم از کم 8 سے 10 معائنہ (Audit) کرے گا تبھی اس کے لئے حلال نگرانِ معائنہ (Ḥalāl Lead Auditor) کی پوزیشن واضح ہو جائے گی۔

شریعہ آڈیٹر (Shari‘ah auditor) اور اس کی شرائط

شریعہ آڈیٹر (Auditor) کے لیے سٹینڈر یعنی معیار کی رو سے یہ شرط رکھی گئی ہے کہ وہ اپنے فن میں تخصص (Specialization) کیا ہوا ہو اور چار سالہ تجربہ رکھتا ہو۔ جو اس شرط پر کامل اترے وہی شرعی آڈیٹر (Shari‘ah Auditor) کہلائے گا۔

ٹیکنکل آڈیٹر (Technical Auditor) اور اس کی شرائط:

تکنیکی معائنہ کار میں اشیائے خورد و نوش کی تفتیش کا ماہر (Food Expert) اور دیگر ماہر کیمیا شامل ہوتے ہیں۔ تکنیکی معائنہ کار (Technical Auditor) کے لیے بھی معیارات کی رو سے اپنے فن میں ماہر اور تخصص (Specialization) ہونا اور چار سالہ تجربے کی بھی شرط ہے۔[1] خوراک کی صنعت میں کام کرنے والے تکنیکی معائنہ کار (Technical Auditor) کا بنیادی کام حلال حدود کے مراکز (Ḥalāl Control Point) پر گہری نظر ہوتا ہے۔ یہ مراکز ہر مصنوع (Product) کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہاں پر مفتی احسن صاحب کی چینی کی صنعت (Suggar Industry) میں مختلف اجزاء کو بے رنگ بنانے کے لئے استعمال ہونے والے Decolorizer کیمیکل کی ایک مثال وضاحت کے لئے پیش کی جا رہی ہے:

> " جب ہم نے Decolorize کی تفاصیل حاصل کیں تو معلوم ہوا کہ پاکستان کی شوگر انڈسٹری (sugar industry) میں استعمال ہونے والے Decolorizer عمومی طور پر چین سے درآمد کئے جاتے ہیں۔ پھر اس بارے میں جب بعض درآمد کنندگان سے مزید تحقیق کی گئی تو معلوم ہوا کہ چائنہ سے دو قسم کے Decolorizer درآمد ہو رہے ہیں۔ ایک Decolorizer وہ ہے جس میں نباتاتی اجزاء کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایسا Decolorizer بھی نہ صرف درآمد بلکہ بعض شوگر ملز میں استعمال بھی ہو رہا ہے، جس کے اجزائے ترکیبی میں Tallow شامل ہے۔(2) ۔۔۔اس حوالے سے جب Decolorizer فراہم کرنے والے حضرات سے بات ہوئی تو انہوں نے چائنہ میں Decolorizer بنانے والی کمپنیوں (Company) سے رابطہ کیا، جنہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ Decolorizer میں استعمال ہونے والی Tallow حلال نہیں ہے۔ پاکستانی درآمد کنندگان کی درخواست پر انہوں نے ایسا Decolorizer تیار کرنا شروع کر دیا ہے جس میں Tallow کی آمیزش نہیں ہے۔ البتہ Tallow والا

---

1 PS:49929.1.3.1 http://updated.psqca.com.pk/PS:4992-2016 Pakistan Standard for conformity assessment – Requirements.

2۔ عمومی طور پر حیوانی چربی کو کہا جاتا ہے۔ Tallow اگر شرعی طریقہ سے ذبح کئے گئے حلال جانور سے حاصل کی گئی ہو تو حلال ہے، لیکن اگر کسی حرام جانور یا مردار سے حاصل کی گئی ہو تو وہ نہ صرف حرام بلکہ نجس بھی ہے۔

OPEN ACCESS Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

Decolorizer نہ صرف بنایا جارہا ہے بلکہ پاکستان کی چند شوگر ملز میں آج بھی استعمال ہو رہا ہے۔ [1]

معائنہ کار (Auditor) کا شرعی قوانین، رائج ملکی اور بین الاقوامی قوانین اور حفظان صحت کے اصولوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ یہ بھی جانتا ہو کہ رائج قوانین اور حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی سے مصنوعات (Product) کی حلت یا حرمت پر کس قدر فرق آتا ہے؟

معائنہ کار (Auditor) چاہے وہ سرپرست ہو یا شرعی معائنہ کار ہو یا تکنیکی؛ دوران معائنہ (Audit) درج ذیل امور کے متعلق بطور خاص اطمینان کرے گا:

- حلال ضمانت کاری نظام (Ḥalāl Assurance Scheme) کے متعلق اطمینان کرے بایں طور کہ حلال منصوبہ بندی کی گئی ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو تحریری (documentation) ہے یا نہیں؟ اگر تحریری ہے تو عملے کو اس کی آگاہی ہے یا نہیں؟ اور اگر آگاہی ہے تو مطلوبہ مقام پر اس کا نفاذ ہے یا نہیں؟ اور کیا وہ آویزاں ہے یا نہیں؟ وغیرہ۔
- انتظامیہ کی حلال نظام (Ḥalāl Scheme) کے متعلق دلچسپی۔
- کارخانے کے متعلق حلال اصولوں کی پابندی۔
- خام مال اور اجزائے ترکیبی کا جائزہ۔
- گودام (warehouse) کا جائزہ۔
- تیار ہونے کے بعد بند کرنا اور نام لگانے (Packing Labeling) کا جائزہ۔
- جائزہ کار (Auditor) کی ذمہ داریوں میں سے ہے کہ وہ مصنوع کی خوب جانچ پڑتال کرے اور یہ یقینی بنائے کہ اجزائے ترکیبی میں سے کوئی زائد المیعاد نہ ہو۔
- اس بات کا اطمینان کر لے کہ کسی مرحلے پر حلال کے ساتھ حرام مخلوط نہ ہو۔
- اسی طرح یہ بھی اطمینان ہو کہ پلانٹ کا درجہ حرارت مطلوبہ معیار کے مطابق ہے۔
- صفائی ستھرائی کا ایسا اہتمام جو اس جیسی اشیاء کے لیے ناگزیر ہے اس پر نظر رکھے۔
- کسی جزو میں زہریلے اثرات کی بناء پر Food Posing کا احتمال نہیں ہے۔
- مصنوعات (Products) میں کسی ملاوٹ یا مضر صحت شے کا شمول نہیں ہے۔
- جن اشیاء کو خاص حد تک ٹھنڈا کرنا ضروری ہے وہ انہیں بروقت ٹھنڈی جگہوں Cold Storage میں ذخیرہ کیا جارہا ہے، اور اس میں سستی اور غفلت نہیں برتی جارہی۔

1۔ مفتی احسن ظفر، حلال انڈسٹری سے متعلق تحقیقی مقالات، ناشر، شعبہ شرعی تحقیق سنحا پاکستان، چوتھا باب، 212/1

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

- ایسا کوئی جز (Ingredient) مصنوعات (Product) میں شامل نہیں کیا جارہا جو اپنے معیار(Quality)کے لحاظ سے ناقص ہو۔
- کوئی ایسازائد جزواستعمال میں نہیں لایاجارہاجس کی پہلے صراحت نہ کی گئی ہو۔
- کوئی غیر معیاری جزوکسی معیاری یامستندادارے کی طرف منسوب نہیں کیاجارہا۔
- حلال کو حرام یاحرام کو حلال کرنے سے بچناسب سے زیادہ لازم ہےاس لیے کہ یہ خدائی اختیار ہے۔

علامہ ابن تیمیہ اپنی کتاب "الحسبہ فی الاسلام" میں محتسب کی ذمہ داریوں کے ضمن میں تفصیل سے لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ محتسب کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ جھوٹ، خیانت اور دیگرایسی برائیوں سے منع کرے جو جھوٹ اور خیانت میں داخل ہیں، جیسا کہ ناپ تول میں کمی۔ اسی طرح اشیاء سازی، خرید وفروخت اور معاملات قرض میں ملاوٹ اور دھوکہ وغیرہ چیزوں سے روکنااس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔۔۔اشیاء سازی جیساکہ روٹی بنانا، کھاناپکانا، دال اور بھناہوا گوشت تیار کرنا وغیرہ کھانے کی چیزوں کی صنعت یالباس سازی جیساکہ بنائی، سلائی وغیرہ کے کام اوراسی طرح دیگر تمام صنعتیں کہ ان سب کو ملاوٹ، خیانت اور مال کے عیوب چھپانے سے باز رکھنا بہت ضروری ہے"۔[1]

ز: محتسب یامعائنہ کار آڈیٹر(Auditor)کی بنیادی اہلیت

اہلیت لفظ اہل سے بنایاہوامصدر ہے،اس کا لغوی معنی ذمہ داریاں واجب ہونے کی شرائط اور سرانجام دینے کی صلاحیت ہے۔[2]اس لحاظ سے محتسب معائنہ کار(Auditor) کے لیے بنیادی اہلیت میں درج ذیل امور شامل ہیں:

اسلام کہ مسلمان حلال اور حرام کی باریکیوں اور پیچیدگیوں سے بخوبی جان کاری رکھتا ہے۔
بلوغت و عقل: کہ کسی ذمہ داری کی انجام دہی کے لئے یہ دوامور بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔
علم: اس کی دو قسمیں ہوسکتی ہیں۔اول یہ کہ وہ شرعی احکام سے آشنا ہو،تاکہ وہ جان سکے کہ کس چیز کا حکم دے گا اور کس چیز سے منع کرے گا۔دوم یہ کہ منکر ختم کرنے کے طرق سے واقف ہو۔
عدالت: راسخ کیفیت جو نفس میں گناہ کبیرہ یاصغیرہ یاخلاف مروءت مباح امور میں ان امور کامانع بنے۔
قدرت: قدرت اصل ہے، نفس اور بدن دونوں کی قدرت مطلوب ہےتاکہ برائی کو ٹھیک سے روک سکے۔
معائنہ کاری اور امانت داری کا باہمی تعلق: قرآن میں ارشاد ہے: ﴿إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ﴾(3) امانت سے مراد احکام شرعیہ کا مکلف ومامور ہوناہے، جن میں پورااترنے پر جنت کی دائمی نعمتیں اور

1۔ابن تیمیہ،الحسبۃ في الإسلام، ص18

2۔الشرح الصغیر للمختصر النافع،158/4طبع دارالمعارف۔رسائل ابن نجیم،طبعہ مکتبہ الہلال، ص،414

3۔القصص/26

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

خلاف ورزی یا کوتاہی پر جہنم کا عذاب موعود ہے۔[1] جتنے بھی عہدے اور مناصب ہیں ان کی بنیادی حیثیت امانت کی ہے۔اس لیے اس منصب کے حامل کا امانت دار ہونا ضروری ہے یعنی اس میں قابلیت اور لیاقت کے علاوہ امانت اور دیانت کی صفت ہونی چاہیے۔ معائنہ کار(Auditor) کسی نہ کسی حلال توثیقی تنظیم (Ḥalāl Certification Body) کا ملازم بھی ہوتا ہے اور درج بالا آیت میں ملازم کے کی خصوصیات میں قوت اور امانت کو بطور خاص ذکر کیا گیا ہے۔

اپنے ادارے کی وکالت اور لوگوں کے حقوق میں توازن قائم رکھنا: وکالت کی حیثیت سے اگر معائنہ کار (Auditor) کو دیکھا جائے تو وہ اپنے ادارے کے نمائندے کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ایسی نمائندگی ہے جس کے ساتھ کئی لوگوں کے حقوق وابستہ ہیں۔ گویا وہ صارفین کے حقوق کی حفاظت اور نگرانی کرنے والا ہے اور صارف اس کے اعتماد پر مصنوعات (Product) کے استعمال کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ گویا اس کے ساتھ عوام الناس کے حقوق بھی متعلق ہو گئے ہیں۔ اس صورت حال میں معائنہ کار (Auditor) کا عمل اس کا فیصلہ نتیجہ نفع و نقصان صرف اس کی ذات تک محدود نہ رہا بلکہ ایک بہت بڑی جماعت اس کے زیر اثر آتی ہے۔

معائنہ کاری بطور شہادت: معائنہ کار جب مصنوعات (Products) کی تصدیق کرتا ہے تو گویا وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہ مصنوعات حرام اور مشبوہ سے پاک اور حلال ہے۔ اب اگر وہ اپنی شہادت میں سچا ہے تو اجر و ثواب کا مستحق ہے لیکن اگر جھوٹا ہے تو صحیح بخاری کی حدیث میں جھوٹی شہادت کو کبیرہ گناہوں میں شماری کیا ہے۔[2]

شہادت کے باب میں ایک اہم اور لازمی اصول یہ ہے کہ جہاں جہاں رعایت کرنے یا خیانت کا شبہ ہو وہاں شہادت یا گواہی مقبول نہیں ہوتی۔[3]

شہادت کے ضمن میں واضح رہے کہ آڈیٹر کا عمل معاشرے کی خالص دینی اور مذہبی خدمت ہے اس لیے ضروری ہے کہ معائنہ کار (Auditor) شہادت کی بنیاد پر تصدیق کرتے ہوئے درج ذیل امور کا بطور خاص خیال رکھے:

- خواہشات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے معائنہ کار (Audit) کی شہادت دینا۔
- کسی امر کا تاثر لئے بغیر عدالت اور انصاف سے شہادت دینا۔
- اپنے اقرباء یا متعلقین میں سے کسی کے لیے معائنہ کار (Audit) کی گواہی نہ دے خصوصا قریبی رشتہ داروں میں سے کسی سے متعلق معائنہ کار (Audit) کی گواہی نہ دے۔ خصوصا اصول و فروع یعنی باپ

1۔ ملاحظہ ہو: مفتی شفیع، معارف القرآن، مکتبہ معارف القرآن، کراچی، 2008ء، 7/43-49

2۔ بخاری، الجامع الصحیح، حدیث 5977

3۔ قاسمی، ثمر الدین، الشرح الثمیری (قدوری)، ناشر: ختم نبوت اکیڈمی لندن، 4/145

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

دادا، بیٹا پوتے یا میاں بیوی وغیرہ۔

- معائنہ کار (Audit) کی شہادت شریکِ کار (Partner) کے لیے نہ ہو۔[1]

ذاتی مشاہدے کے بغیر معائنہ کاری (Audit) کی شہادت دی جائے کہ کمپنی یا اس کے ملازمین کی سنی سنائی باتوں پر ان کی گواہی دیتا ہے تو یہ شرعاً و اخلاقاً درست نہیں ہے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ "اگر لوگ کو صرف دعوے پر (فیصلے) دیے جائیں تو وہ لوگوں کے خون اور اموال کا دعویٰ کریں گے۔"[2] اس حدیث میں مدعی اور مدعا علیہ کے مابین شہادت کے اندر جس فرق کو روا رکھا گیا ہے اس میں بھی یہی فلسفہ ہے کہ شہادت اپنے مقاصد کے لیے استعمال نہ کی جائے اور بطور منصف فقط دعویٰ پر حکم جاری نہ کیا جائے۔ مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر میں ہے: (**ولا يشهد) أحد (بما لم يعاينه) بالإجماع لما تلوناه آنفا**[3] اور گواہوں کے لیے جائز نہیں کہ وہ بغیر دیکھے بغیر مشاہدہ کیے گواہی دیں۔

- معائنہ کار متعلقہ صنعت و حرفت کا ماہر (Professional) اور (رشوت وغیرہ لینے پر) تہمت زدہ نہ ہو[4]
- معائنہ کاری (Audit) کا تحریری بیان پیش کرتے ہوئے کسی قسم کے ذو معنی یا لچک دار رویہ نہ رکھا جائے بلکہ خوب وضاحت اور حقائق اور مشاہدہ پر مبنی غیر جانبدارانہ طریقے سے گواہی دی جائے۔
- ذاتی نفع نقصان سے بالا تر ہو کر گواہی دے لہذا معائنہ کار (Auditor) کسی بھی مرحلے پر معائنے (Audit) میں اپنے یا کسی گروہ کے نفع و نقصان کو مد نظر رکھتے ہوئے معائنہ میں فیصلہ نہ کرے۔

صارف کے جائز حقوق کا تحفظ: صارف کے جائز حقوق کی پاسداری کرنا معائنہ کار (Auditor) کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ شرعی اور تکنیکی معائنہ کار (Auditors) مصنوعات کی جانچ پڑتال میں باریک بینی سے کام لیتے ہوئے اجزائے ترکیبی کو اس حد تک پرکھ لیں کہ مصنوعات کا معیار کسی بھی طرح صارف کے لیے مضر صحت نہ ہو جائے۔

مصنوعات (Product) سے متعلق یقینی اطمینان: یہ اطمینان کہ مصنوعات میں کوئی حرام رنگ، ذائقہ یا کوئی حرام عنصر کسی بھی مرحلے میں شامل نہ ہو اشیاء حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہیں اور اس سے کوئی متعدی بیماری پھیلنے کا اندیشہ نہیں ہے۔

1۔ بابرتی، محمد بن محمد بن محمود، العناية شرح الهداية - بهامش فتح القدير ط الحلبي، دار الفکر لبنان 407/7

2۔ بخاری، الجامع الصحیح، حدیث، 4552

3۔ شیخی زادہ، عبدالرحمن بن محمد، مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر، دار احیاء التراث عربی، 192/2

4۔ قدوری، احمد بن محمد، مختصر القدوري في الفقه الحنفي، دار الکتب العلمیہ، ص، 220، بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، 272/6

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

ح: محتسب یا آڈیٹر (Auditor) کے آداب

آداب سے مقصود قابل تعریف قول و عمل کو اختیار کرنا اور اعلیٰ اخلاق سے آراستہ ہونا ہے، لہذا محتسب یا معائنہ کار (Auditor) خود کو اس کا پابند بنائے تاکہ اس کا عمل مقبول ہو، اس کی بات سنی جائے اور اس کی ولایت کا مقصد پورا ہو سکے۔ اس کے لیے درج ذیل اُمور میں سخت احتیاط درکار ہے:

- ہدیہ قبول کرنے میں احتیاط
- ذاتی ناپ تول کے پیمانوں اور غذاوں کا تجزیہ کرے۔
- دھوکہ دہی کے جدید طریقوں سے اپنا علم تازہ کرتا رہے۔
- امانت دار معاونین کا تعین کرے جن میں عفت وصیانت، مہذب اور مؤدب ہوں۔ معاونین کو خلوص کے ساتھ کام سکھایا جائے۔
- محتسب یا آڈیٹر کا مقصد اصلاح اور بہتری ہو۔
- بے جا سختی اور بے جا نرمی سے باز رہے۔
- غلطی پر مناسب تنبیہ کرتے ہوئے شرعی و اخلاقی دائرہ کار میں رہے۔
- قول و عمل میں سچائی ہو دجل و فریب سے پاک اور صاف ہو۔

ط: آڈیٹر (Auditor) یا محتسب کی سبکدوشی

معائنہ کار (Auditor) کو درج ذیل وجوہات کی بناء پر معزول کیا جا سکتا ہے:

- نااہلی، خیانت، ظلم وجور، یا افضل اور بہترین ماہر کی موجودگی میں تبدیل یا کام سے رخصت کیا جا سکتا ہے۔

7۔ نتائجِ تحقیق

حلال سرٹیفکیشن میں معائنہ کار (Audit) کے نظام کا شرعی جائزہ لینے کے بعد درج ذیل نتائج کی دریافت ممکن ہو سکی ہے:

1۔ ٹیکنالوجی کی پیچیدگی، مصنوعات کی کثرت، اجزائے ترکیبی کی بہتات اور حرام اجزاء کے پھیلاؤ کی وجہ سے مصنوعات کی حلال سرٹیفکیشن وقت کی ضرورت ہے۔

2۔ مصنوعات کی استنادِ حلال (Ḥalāl Certification) مقرر کرہ تصدیقاتی ادارے کرتے ہیں۔ حلال تصدیقی ادارے صنعت پر نظر رکھتے ہوئے وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کے ماتحت قائم شدہ کونسل (PNAC) کے ساتھ منسلک رہتے ہیں۔

3۔ حلال تصدیقی اداروں پر PS:4992 لاگو ہوتا ہے اور انڈسٹری PS:3733 کی روشنی میں آپریشن جاری رکھتی ہے۔

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

4۔ حلال تصدیقی ادارے ایک مربوط پلان اور جامع حکمت عملی کے تحت مصنوعات کو حلال سند فراہم کرتے ہیں مگران کے اس عمل میں سب سے اہم معائنہ کار(Audit) کا عمل ہوتا ہے۔

5۔ معائنہ کار(Audit) کا عمل اسلام کے ادارے احتساب کے مشابہ ہے جہاں معائنہ کار (Auditor) بطور محتسب اور گواہ ذمہ داریاں انجام دیتا ہے۔

6۔ معائنہ کار(Auditor) کے لیے چند عمومی شرطیں ہیں مگر حلال معائنہ کار(Ḥalāl Auditor) کے لیے کچھ خصوصی شرائط بھی ہیں جو صنعت (Plant) اور مصنوعات (Product) کی نوعیت کے مطابق مختلف ہوسکتی ہیں۔ اگران عمومی شرائط کے ساتھ خصوصی شرائط کی رعایت رکھ کر معائنہ (Audit) کیا جائے تو حلال اسناد(Ḥalāl Certification) کا عمل مزید قابل اطمینان بنتا ہے۔

9۔سفارشاتِ تحقیق:

مذکورہ بالا تحقیق معائنہ (Audit) کی اسناد جاری کرنے تک محدود تھی۔ جبکہ اس موضوع کے درج ذیل پہلوؤں پر ایم فل، پی ایچ ڈی یا جزوی مقالات کی صورت میں تحقیقات منعقد کرکے حلال اسناد (Ḥalāl Certification) اور حلال صنعت(Ḥalāl Industry) کو مزید بہتر اور منافع بخش بنایا جاسکتا ہے:

1۔ حلال اور حرام کے پہلو سے آلات اور مصنوعات (Product) کی سائنسی تفتیش (Laboratory Test) کو بنیاد بنا کر مختلف مصنوعات Products پر مستقل تحقیقات کی جائیں۔

2۔ حلال بازار کا جائزہ لے کر عالمی ضروریات کے پیش نظر برآمدات بڑھائی جاسکتی ہیں۔

3۔ مویشیوں میں حلال اور حرام کے اصولوں کی تطبیق پر مزید تحقیقات منعقد کی جائیں۔

4۔ حلال تصدیقی اداروں کا اپنی خدمات کے عوض معاوضہ وصول کرنے کا معاملہ فقہ اسلامی کی روشنی میں تنقیدی زاویے سے دیکھا جائے۔

5۔ پاکستانی حلال معیارات کے مندرجات اور ماخذ کا تنقیدی مطالعہ کیا جائے۔

6۔ پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک کے حلال معیارات کا تقابلی مطالعہ کریا جائے۔

7۔ حلال نظام(Scheme) سے آگہی کے لائحہ عمل سے متعلق تجاویز پر تحقیق کا انعقاد۔

8۔ درآمد اور برآمد(Export & Import) کے حوالے سے حلال قوانین کا جائزہ۔

9۔ ترکیب میں غالب و مغلوب اجزاء کے پہلو سے حلال اور حرام کا جائزہ۔

10۔ فتاویٰ میں حلال اور حرام خصوصا حلال خوراک کے موجود ادب کا تقابلی اور تنقیدی جائزہ لیا جائے۔

Al Baṣīrah, Department of Islamic Studies, NUML, Islamabad. https://albasirah.numl.edu.pk/
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)